بیدار مغز اور عربی و انگریزی دونوں زبانوں کے بہت عمدہ مقرر ہیں لائق مبارکباد ہیں کہ یہ سب کچھ در اصل انھیں کی کوششوں اور حسن تدبیر کا نتیجہ تھا۔

اس موقع پر اس کا اظہار بھی ضروری ہے کہ اسلامیات پر جو دوروزہ سمینار ہوا وہ ہمارے نزدیک خاطر خواہ کامیاب نہیں رہا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اول تو کسی غیر عرب کو اظہار خیال کا موقع ہی نہیں دیا گیا اور پھر عرب حضرات نے جو کچھ کہا وہ بہت سرسری اور سطحی تھا اور معیار سے گرا ہوا تھا، ان کی تقریروں سے معلوم ہوتا تھا کہ ان حضرات نے موضوعِ بحث پر سنجیدگی سے غور و فکر کیا ہی نہیں ہے اور تقریر شروع کرتے وقت جو کچھ ان کے ذہن میں آگیا ہے وہ کہہ ڈالا ہے، حد یہ ہے کہ شیخ جامعہ ازہر، قاہرہ ڈاکٹر عبدالحلیم محمود کی تقریر بھی بالکل سطحی اور غیر محققانہ تھی، بہر حال جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔ اب انجمن اسلامیہ کو چاہیئے کہ اسلامیات کی تعلیم اور اس پر ریسرچ کا نظام مرتب کرنے کی غرض سے اسلامیات کے ماہرین و محققین کی ایک کمیٹی مقرر کرے اور ان کے مشورہ اور رائے سے اس تجویز کو عملی شکل دے۔

خوشی کی بات ہے کہ ہمارے عزیز اور نہایت فاضل دوست پروفیسر خلیق احمد نظامی مملکت شام میں ہندوستان کے سفیر مقرر ہوئے ہیں اور انھوں نے پچھلے دنوں اپنے عہدہ کا چارج لے بھی لیا ہے، موصوف بین الاقوامی شہرت کے مورخ، تاریخ تصوف کے ایک نہایت وسیع النظر عالم، محقق اور مصنف ہیں، علی گڑھ میں مختلف انتظامی اداروں کے سربراہ کی حیثیت سے انھوں نے جو کام کئے ہیں انھوں نے یہ ثابت کر دیا کہ علم و فضل کے ساتھ ان کی تنظیمی اور انتظامی صلاحیتیں بھی اعلیٰ ہیں، پیچیدہ سے پیچیدہ معاملہ ہو وہ فیصلہ جلد کرتے ہیں، فرائض منصبی حاضر حواسی اور محنت سے بجالاتے ہیں، امید ہے وہ اپنی زندگی کے اس نئے میدان میں بھی کامیاب رہیں گے، نظامی صاحب نے ساری عمر کبار اولیاء اللہ اور اعاظم صوفیاء و مشائخ کی معنوی صحبت و معیت میں گذاری ہے اور شام طریقت و معرفت کا گہوارہ رہا ہے اس بنا پر توقع ہے کہ شام میں سفیرِ ہند کی حیثیت سے اُن کا قیام علمی اور عملی دونوں حیثیتوں سے ان کے